

8

نہایت آسان اور با محاورہ ترجمہ

# فہم القرآن

(آٹھواں حصہ)

پارہ: قال الملاء، (ربع) واعلموا (مکمل)

سورة الأنفال، آیت نمبر: 1 تا 75۔ سورة التوبة، آیت نمبر 93

ناشر

مکتبہ بصیرت قرآن



أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أياتها ٤٥ ﴿ ٨ سُورَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ٨٨ ﴾ ركوعاتها ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿١﴾

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۗ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ ۗ  
فَاتَّبِعُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحْوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۗ وَاَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ  
اِنَّ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١

اِنَّ الْمُوْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا  
تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهُ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رٰبِهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٢  
الَّذِيْنَ يُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣  
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۗ لَّهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ  
وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٤

كَمَا اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ  
الْمُوْمِنِيْنَ لَكُرْهُوْنَ ۝٥

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ ۗ كَاٰنَمَا يُسٰقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ و  
هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝٦

## سُورَةُ الْاِنْفَالِ

وہ آپ سے انفال (مال غنیمت) کے بارے میں پوچھتے ہیں۔  
 آپ کہہ دیجئے کہ انفال اللہ اور رسول کے لئے ہیں۔ تم اللہ سے ڈرتے رہو  
 اور آپس میں تعلقات کی اصلاح کرتے رہو۔ اگر تم مومن ہو تو اللہ اور اس  
 کے رسول کی اطاعت کرو۔

مومن وہ ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان  
 کے دل لرز اٹھتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان  
 کے ایمان کو اور بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ وہ نماز  
 قائم کرتے ہیں اور ہم نے ان کو جو کچھ دیا ہے وہ خرچ کرتے ہیں۔

یہی سچے ایمان والے لوگ ہیں ان کے رب کے پاس ان کے  
 بڑے درجات، مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) جیسا کہ آپ کے پروردگار نے آپ کو  
 آپ کے گھر سے حق کے ساتھ (رک کی طرف) روانہ کیا۔ بے شک اہل  
 ایمان میں سے ایک جماعت اس کو گمراہ سمجھ رہی تھی۔

وہ حق ظاہر ہونے کے بعد بھی آپ سے بحث کر رہے تھے جیسے وہ  
 موت کی طرف دھکیلے جا رہے ہیں اور وہ اس کو دیکھ رہے ہیں۔

وَإِذِيعِدُكُمْ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهُمَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ  
 أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشُّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ  
 بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ٧

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ٨  
 إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِآلِيفٍ مِّنَ  
 الْمَلِكَةِ مُرْدُوفِينَ ٩

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ١٠ وَمَا النَّصْرُ  
 إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ١١ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ١٢

إِذِيعْشِيكُمْ النَّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنزِلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ  
 مَاءً لِّيَبْطِهْرَكُمْ بِهِ وَيَذْهَبَ عَنْكُمْ رَجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى  
 قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ١٣

اور یاد کرو جب اللہ نے دو جماعتوں میں سے ایک (کی فتح) کا وعدہ کر لیا تھا کہ وہ تمہارے ہاتھ آجائے گی۔ اور تم چاہتے تھے کہ کاٹنا نہ لگے اور وہ تمہاری ہو جائے۔ جب کہ اللہ چاہتا تھا کہ اپنے احکامات کے ذریعہ حق کو حق ثابت کر دکھائے اور ان کافروں کی جڑ کاٹ دے تاکہ وہ حق کا حق ہونا اور باطل کا باطل ہونا ثابت کر دے خواہ مجرموں کو (کتنا ہی) ناگوار گذرے۔

اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کر رہے تھے پھر اس نے تمہاری فریاد سن کر کہا کہ میں تمہاری ایسے ایک ہزار فرشتوں سے مدد کروں گا جو مسلسل (پے درپے) چلے آئیں گے۔  
یہ تو ایک خوش خبری تھی جو اللہ نے تمہارے اطمینان قلب کے لئے بھیج دی تھی لیکن (یاد رکھو) مدد تو صرف اللہ ہی کی مدد ہوتی ہے (وہ اللہ جو) زبردست اور حکمت والا ہے۔

یاد کرو جب اس نے تمہارے اوپر ایک اونگھ (سونے اور جاگنے کی درمیانی کیفیت) کو طاری کر دیا تھا تاکہ تمہیں اس سے سکون مل جائے (یاد کرو) جب اس نے آسمان سے تمہارے اوپر پانی برسایا تھا تاکہ تم اپنا میل کچیل صاف کر کے صفائی و پاکی حاصل کرو اور شیطان کے وسوسوں کی ناپاکی بھی دور ہو جائے۔ تاکہ تمہارے دل مضبوط ہو جائیں اور وہ تمہارے قدموں کو جمادے۔

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلِكَةِ أَنْ مَعَكُمْ فَتِيتُوا الَّذِينَ  
 آمَنُوا سَالِقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالرُّعْبَ فَاضْرِبُوا  
 فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ١٧

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ١٨ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ  
 وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ١٩ ذَلِكُمْ فَذُوقُوا وَآن  
 لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ٢٠

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا وَازْحَفًا  
 تَوَلَّوهُمْ إِلَّا دُبَارًا ٢١ وَمَنْ يُؤْلِهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبْرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا  
 لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّرًا إِلَى فِتْنَةٍ فَكُذِّبُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ  
 وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ٢٢ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ٢٣

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتُمْ إِذْ رَمَيْتُمْ  
 وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَى ٢٤ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا  
 إِنَّ اللَّهَ سَبِيحٌ عَلِيمٌ ٢٥

اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں کی طرف وحی کر کے کہا تھا کہ بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کے (دلوں کو) جمائے رکھو میں بہت جلد کافروں کے دلوں میں رعب اور ہیبت ڈال دوں گا تم (کفار کی) گردنوں پر ضرب لگاؤ اور ان کے ایک ایک پور پر چوٹ لگاؤ۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی روش کو اختیار کیا ہے اور یاد رکھو جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کا طریقہ اختیار کرتا ہے تو اللہ اس کو سخت عذاب دیتا ہے۔ (قیامت میں اللہ کہے گا کہ) یہ ہے وہ تمہاری سزا جس کا تم مزا چکھو اور یقیناً کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب مقرر ہے۔

اے ایمان والو! جب تم میدان جنگ میں ان کافروں کے مقابل ہو کر (جنگ کر رہے ہو تو) ان سے پیٹھ مت پھیرو اور یاد رکھو۔ اس دن جو ان سے پیٹھ پھیرے گا وہ غضب کا شکار ہو جائے گا اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا جو بدترین ٹھکانا ہے۔ البتہ وہ شخص جو (کسی جنگی مصلحت کی وجہ سے) دشمن کے لئے گھات لگا رہا ہو یا اپنی جماعت سے جا ملنے کی کوشش کر رہا ہو وہ مستثنیٰ ہے۔

آپ نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا ہے۔ اور جب آپ (مٹھی بھر خاک) ان پر پھینک رہے تھے تو وہ آپ نہیں بلکہ اللہ پھینک رہا تھا تاکہ وہ مومنوں کو اچھی طرح آزما لے۔ بے شک اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

ذَلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِينَ ①٨

إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ ①٩ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَمَا هُوَ خَيْرٌ

لَكُمْ ②٠ وَإِنْ تَعُودُوا نَعُدْ ②١ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ

كَثُرَتْ ②٢ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ②٣

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عُنْفَهُ

وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ②٤ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ

لَا يَسْمَعُونَ ②٥

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا

يَعْقِلُونَ ②٦ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَأَسْمَعَهُمْ ②٧ وَلَوْ

أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ②٨

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا

يُحْيِيكُمْ ②٩ وَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ③٠

یہ (اہل ایمان کے لئے ان کی) تدبیر تھی لیکن اصل میں یہ کافروں کی تدبیر کو کمزور کرنا تھا۔

اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو تمہارے پاس فیصلہ آ گیا۔ اگر تم باز آ گئے تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر تم نے یہی کیا تو پھر ہم بھی یہی کریں گے۔ اور تمہاری یہ کثرت تمہارے کام نہ آئے گی۔ بے شک اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور سن کر اس سے منہ نہ پھیرو تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جنہوں نے کہا کہ ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے ہیں۔

بے شک اللہ کے نزدیک سب جانداروں میں وہ لوگ بدترین ہیں جو بہرے اور گونگے بن رہے ہیں اور بات کو نہیں سمجھتے۔ اور اگر اللہ ان میں کچھ بھلائی جانتا تو وہ ان کو سننے کی توفیق دیتا اور اگر وہ ان کو سنوادیتا تو وہ ضرور بھاگ جاتے اور منہ پھیر لیتے۔

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم مانو جس وقت وہ تمہیں ایک ایسی چیز کی طرف بلا تے ہیں جس میں تمہاری زندگی ہے اور اس بات کو (اچھی طرح) جان لو کہ اللہ تعالیٰ آدمی اور اس کے قلب کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور بلاشبہ تم اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً وَ  
 اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ①٥

وَإِذْ كُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ  
 أَنْ يَتَخَفَتِكُمُ النَّاسُ فَأَوَكُمُ وَأَيَّدَكُمْ بِبَصَرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ  
 الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ①٦

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا  
 أَمْثِلَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ①٧

وَاعْلَمُوا أَنَّهَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عَمْدًا  
 أَجْرٌ عَظِيمٌ ①٨

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ  
 عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ① وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ②٩

وَإِذْ يَسْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا الْيَهُودَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ  
 يُخْرِجُوكَ ③ وَيَسْكُرُونَ ④ وَيَسْكُرُ اللَّهُ ⑤ وَاللَّهُ خَيْرُ  
 الْمُبَكِّرِينَ ⑥

اور اس آزمائش (وبال) سے ڈرتے رہو جو تم میں سے صرف ظالموں پر ہی نہ پڑے گی اور تم (اس بات کو) جان لو کہ اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔

یاد کرو جب تم زمین میں بہت تھوڑے تھے اور تمہیں اس بات کا ڈر لگا رہتا تھا کہ تمہیں لوگ اچک کر نہ لے جائیں۔ پھر اس نے تمہیں ٹھکانا دیا اور تمہیں اپنی مدد سے قوت دی اور تمہیں حلال و پاکیزہ رزق عطا فرمایا تاکہ تم شکر ادا کرو۔

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کی خیانت نہ کرو اور امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو جب کہ تم جانتے ہو۔

جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولادیں ایک آزمائش ہیں اور بیشک اللہ کے پاس اجر عظیم ہے۔

اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہے تو وہ تمہارے لئے فرقان (جو چیز حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے والی ہو) عطا کر دے گا۔ اور تمہاری خطاؤں کو معاف کر کے تمہاری بخشش کر دے گا۔ اور اللہ بڑے فضل و کرم والا ہے۔

اور یاد کرو جب وہ کافر آپ کے خلاف سازش کر رہے تھے کہ آپ کو قید کر لیں یا قتل کر دیں یا آپ کو (وطن سے) نکال دیں۔ وہ اپنی سازشیں کر رہے تھے اور اللہ اپنی تدبیر کر رہا تھا اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

وَإِذْ أَنْتَلَىٰ عَلَيْهِمُ الْيْتِنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ

هَذَا ۗ إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣١﴾

وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ

عَلَيْنَا حِجَابًا رَاةً مِنَ السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٢﴾

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿٣٣﴾

وَمَا لَهُمْ آلَا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ السَّجْدِ

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَ ۗ إِنْ أَوْلِيَاءُ لَهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ

وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصَدِيَةً ۗ

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ

اللَّهِ ۗ فَسَيَنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ وَالَّذِينَ

كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾

اور جب ان پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہیں تو اس جیسا کلام بنا سکتے ہیں۔ یہ سوائے پرانے قصے کہانیوں کے اور کیا ہے۔

اور جب انہوں نے کہا اے اللہ اگر یہ تیری طرف سے سچ ہے تو ہمارے اوپر آسمان سے پتھر برسا دے یا ہمارے لئے دردناک عذاب لے آ۔

(بات یہ ہے کہ) اللہ ایسا نہیں ہے کہ جب آپ ان کے درمیان موجود ہیں تو ان کو عذاب دے اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ وہ ان کو عذاب دے جب کہ (کچھ لوگ) اپنے گناہوں کی معافی مانگنے والے بھی موجود ہوں۔ اور ایسی ان میں کون سی بات ہے کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے گا جب کہ وہ لوگوں کو مسجد حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ اس کے مالک نہیں ہیں۔ اس کے متولی تو ان کو ہونا چاہیے تھا جو تقویٰ اختیار کرنے والے ہیں لیکن ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

اور بیت اللہ میں ان کی نمازیں بیٹیاں بجانا اور تالیاں پیٹنا ہے۔ پھر تم اس کفر کے سبب جس کو تم کرتے ہو عذاب چکھو۔

بے شک وہ لوگ جو کفر کرتے اور اپنے مال کو اللہ کے راستے سے روکنے میں خرچ کرتے ہیں اور وہ خرچ کرتے رہیں گے مگر اس پر ان کو افسوس ہوگا۔ پھر وہ مغلوب کئے جائیں گے اور جنہوں نے کفر کیا وہ جہنم کی طرف جمع کئے جائیں گے۔

لِيَسِيرَ اللَّهُ الْحَيِّثُ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْحَيِّثُ بَعْضَهُ عَلَى  
بَعْضٍ فَيُرْكَبُ جَبِيحًا فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ ٥ أُولَئِكَ هُمُ  
الْخٰسِرُونَ ٦

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ٧ وَإِنْ  
يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ٨

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ٩ فَإِنْ  
انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ١٠

وَإِنْ تَوَلَّوْا فاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَكُمْ ١١ نِعَمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعَمَ  
النَّصِيرِ ١٢

تا کہ اللہ گندگی کو پاکیزگی سے جدا کر دے۔ ایک گندگی کو دوسری پر  
ڈال کر ان سب کو ایک ڈھیر کی طرح جمع کر کے جہنم میں جھونک دے۔ یہ وہ  
لوگ ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔

آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے! کہ اگر وہ (اپنی حرکتوں سے)  
رکتے ہیں تو جو کچھ گذر چکا وہ ان سے معاف کر دیا جائے گا اور اگر وہ پھر وہی  
کریں گے تو ان سے پہلے لوگوں کے ساتھ جو کچھ ہوا (وہی ان کے ساتھ بھی  
کیا جائے گا)

اور ان سے اس وقت تک جنگ کرو جب تک فتنہ (جڑو بنیاد  
سے) مٹ نہ جائے اور دین سب کا سب اللہ کے لئے نہ ہو جائے۔ پھر اگر  
وہ رک جاتے ہیں تو بیشک جو کچھ وہ کریں گے اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔  
اور اگر پلٹ گئے تو یہ بات جان لو کہ بلاشبہ اللہ تمہارا ساتھی  
ہے۔ وہی اچھا ساتھی اور بہترین مددگار ہے۔

## وَاعْلَمُوا ١٠

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ  
 وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ إِن كُنتُمْ  
 آمِنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّلَقِ  
 الْجَمْعِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝٣١

إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدَّةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدَّةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ  
 أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۗ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَا خْتَلَفْتُمْ فِي الْمُبْعَدِ ۚ وَلَكِنْ  
 لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۚ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ  
 بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝٣٢  
 إِذِيرِيكُهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۗ وَلَوْ أَرَأَيْتَهُمْ كَثِيرًا  
 لَّفَسَلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ  
 بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝٣٣

## وَاعْلَمُوا ۱۰

جان لو! تمہیں جو کچھ بھی مال غنیمت حاصل ہوتا ہے اس کا پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اور رشتہ داروں یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے ہے۔ اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو اور اس پر جو کچھ ہم نے اپنے بندہ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر فیصلے کے دن (بدر کے دن) نازل کیا ہے جب کہ (کفر و اسلام کی) دونوں فوجیں بھڑگی تھیں (اس پر ایمان لائے ہو) اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

یاد کرو جب تم ادھر والے کنارے پر تھے اور وہ دوسرے کنارے پر۔ قافلہ تم سے نیچے (اترائی میں تھا) اگر تم آپس میں وعدہ کرتے تو وعدے کی مخالفت کرتے (وقت پر نہ پہنچتے) لیکن اللہ نے تمہیں (جمع کر دیا) کہ وہ کام پورا ہو جائے جو کہ ہونے والا تھا۔ تاکہ جو شخص ہلاک ہو واضح دلیل سے ہو اور جو زندہ رہے وہ بھی روشن دلیل کے ساتھ زندہ رہے۔ بے شک اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اور یاد کرو (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) جب اللہ نے آپ کو خواب میں (ان کافروں کی تعداد کو) کم کر کے دکھایا۔ اور اگر وہ ان کی تعداد زیادہ کر کے دکھاتا تو وہ نہ صرف ہمت ہار جاتے بلکہ معاملہ میں جھگڑ پڑتے۔ لیکن اللہ نے تمہیں اس (اختلاف) سے بچالیا بے شک وہ دلوں کی بات جاننے والا ہے۔

وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّقِيْتُمْ فِي آعْيُنِكُمْ قَيْلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي آعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝٢٣

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذِ الْقِيَتُمْ فَمَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝٣٥

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝٣٦

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطْرًا أَوْ رِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝٣٧

وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَكُمْ ۗ فَلَمَّا تَرَ آءَتِ الْفَيْثِنِ وَكَصَّ عَلَى عَقْبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بِرِئِيءٍ مِّنْكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ۗ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝٣٨

اور یاد کرو جب تم (بدر میں) ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو اس نے (کفار کو) تمہاری آنکھوں میں تھوڑا کر کے دکھایا اور تمہیں ان (کافروں) کی آنکھوں میں تھوڑا کر کے دکھایا تاکہ اللہ اس کام کو پورا کر دکھائے جو ہو کر رہنے والا تھا۔ اور سارے کام بالآخر اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اے ایمان والو! جب تمہارا کسی (کافروں کی جماعت سے) مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور خوب اللہ کو یاد کرو تاکہ تم فلاح و کامیابی حاصل کرو۔

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں نہ جھگڑو ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ تم صبر کرو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اور تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جو اپنے گھروں سے اترتے لوگوں کو دکھاتے اور اللہ کے راستے سے روکتے ہوئے نکلے۔ حالانکہ جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ ان کو گھیرے ہوئے ہے۔

اور یاد کرو جب شیطان نے ان کے برے کاموں کو بھی ان کی نظروں میں خوش نما بنا کر دکھایا اور اس نے کہا ان لوگوں میں سے آج کے دن کوئی (تمہارے اوپر) غالب نہ آسکے گا اور میں جو تمہارے ساتھ ہوں۔ پھر جب اس نے دونوں لشکروں کو آمنے سامنے دیکھا تو وہ اپنی ایڑیوں پر یہ کہتے ہوئے گھوم گیا کہ میں تم سے لاتعلق ہوں۔ میں وہ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے۔ مجھے اللہ سے ڈر لگتا ہے۔ اور اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔

اذ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّهُمْ اٰلَاءُ  
 دِيْنِهِمْ ۗ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٩﴾  
 وَلَوْ تَرَى اِذِيتَوْفَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَلْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ  
 وُجُوْهَهُمْ وَاْدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٤٠﴾  
 ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلّٰمٍ  
 لِّلْعٰبِدِ ﴿٤١﴾

كَذٰبِ اِلٰ فِرْعَوْنَ ۗ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَفَرُوْا بِآيٰتِ  
 اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدٌ  
 الْعِقَابِ ﴿٤٢﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكْ مُغَيِّرًا لِّلْعَمَّةِ اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى  
 يُغَيِّرُ وَاَمَّا بِنَفْسِهِمْ ۗ وَاَنَّ اللّٰهَ سَبِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٤٣﴾  
 كَذٰبِ اِلٰ فِرْعَوْنَ ۗ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَذَّبُوْا بِآيٰتِ  
 رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۗ وَاَعْرَقْنٰ اِلٰ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلُّ  
 كَاٰثِرٍ لَّاظِلِّيْنَ ﴿٤٤﴾

اور (یاد کرو) جب منافقین اور ان لوگوں نے جن کے دلوں میں مرض تھا کہا کہ (ان مسلمانوں کو) ان کے دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے۔ اور (یاد رکھو) جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو بے شک اللہ زبردست ہے اور حکمت والا ہے۔

اور کاش کہ (اس وقت کو) تم دیکھتے جب فرشتے ان کافروں کی جان نکالتے ہیں اور وہ فرشتے ان کے چہروں اور پیٹھ پر مارتے جاتے ہیں (اور کہتے جاتے ہیں کہ) تم جہنم کا عذاب چکھو۔

یہ اس وجہ سے ہے کہ تم نے اپنے ہاتھوں کے آگے (جیسے بھی) اعمال بھیجے ہیں (ان کا نتیجہ ہے) اور بیشک اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔  
قوم فرعون اور جو ان سے پہلے تھے ان کے ساتھ یہی معاملہ رہا ہے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا پھر اللہ نے ان کو ان کے گناہوں میں پکڑ لیا۔ بے شک اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ جب کسی قوم کو اپنی کوئی نعمت دیتا ہے تو اس وقت تک اس کو ان سے نہیں چھینتا جب تک وہ اپنے طرز عمل کو نہ بدل ڈالیں۔ بے شک اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

قوم فرعون اور جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کے ساتھ اللہ کا یہی معاملہ رہا ہے کہ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ہم نے قوم فرعون کو غرق کر دیا اور ان میں سے سب کے سب ظالم تھے۔

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا  
يُؤْمِنُونَ ﴿٥٤﴾ الَّذِينَ عَاهَدتْ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْتَقِضُونَ عَهْدَهُمْ  
فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿٥٥﴾

فَمَا تَتَّقُهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدُ بِهِمْ مِمَّنْ خَلَفَهُمْ لَعَلَّهُمْ  
يَذْكُرُونَ ﴿٥٤﴾ وَإِمَاتَخَافِنَ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةٌ فَأَبْدُ إِلَيْهِمْ  
عَلَى سَوَاءٍ ٤ إِنْ اللَّهُ لَا يُحِبُّ الْخَائِبِينَ ٥

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاسْبَقُوا ٦ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِرُونَ ﴿٥٦﴾  
وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَابِ الْخَيْلِ  
تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ ٧ لَا  
تَعْلَمُونَهُمْ ٨ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ٩ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ  
اللَّهِ يُؤَفِّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٦٠﴾

وَإِنْ جَحُوا لِلْسَّلَامِ فَأَجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ١٠ إِنَّهُ هُوَ  
السَّبِيغُ الْعَلِيمُ ﴿٦١﴾

بے شک اللہ کے نزدیک مخلوق میں بدترین لوگ وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور وہ ایمان نہیں لاتے ہیں۔ اور وہ لوگ بھی بدترین ہیں جنہوں نے آپ سے معاہدہ کیا پھر انہوں نے اپنے معاہدہ کو ہر مرتبہ توڑ ڈالا اور وہ (اس کے برے انجام سے بھی) نہیں ڈرتے۔

پھر اگر تم (ایسے لوگوں کو) جنگ میں پاؤ تو ان کو ایسی سزا دو جو ان کے بعد آنے والے بھی یاد رکھیں اور جب (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کو کسی قوم سے بددیانتی (بدعہدی) کا اندیشہ ہو تو پھر ان سے کئے ہوئے عہد کو ان کے آگے (کھلم کھلا) پھینک دیجئے۔ بے شک اللہ کو بددیانت لوگ پسند نہیں ہیں۔

وہ کافر اس گمان میں نہ رہیں کہ وہ آگے نکل گئے ہیں کیونکہ وہ اللہ کو عاجز نہ کر سکیں گے۔

اے (مومنو!) تم اپنی ہمت کے مطابق جو کچھ ہو سکے (دشمنوں کے خلاف) اپنی طاقت اور پلے ہوئے گھوڑوں کو (مقابلے کے لئے) تیار رکھو تاکہ تم ان کے ذریعہ سے اللہ کے دشمنوں اور اپنے نامعلوم دشمنوں پر جنہیں تم نہیں جانتے صرف اللہ جانتا ہے ”اپنی دھاک بٹھا دو“۔ اور (یاد رکھو) اللہ کے راستے میں تم جو کچھ خرچ کرتے ہو بغیر کسی کمی اور نقصان کے تمہیں پورا پورا لوٹا دیا جائے گا۔

اگر وہ صلح کی طرف جھک جائیں تو آپ بھی صلح کے لئے جھک جائیے اور اللہ پر بھروسہ کیجئے بیشک وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔

وَإِنْ يَرِيْدُوْا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۗ هُوَ الَّذِيۡ  
 اَيْدِكَ بِصُرَّةٍ وَّ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢١

وَالْفَبِيْنِ قُلُوْبِهِمْ ۗ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا  
 اَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلْفَ بَيْنَهُمْ ۗ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ  
 حَكِيْمٌ ۝٢٢

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبَكَ اللّٰهُ وَّمَنْ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢٣  
 يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى الْقِتَالِ ۗ اِنْ يَكُنْ  
 مِنْكُمْ عَشْرُوْنَ صٰدِرُوْنَ يَّغْلِبُوْا مِائَتِيْنَ ۚ وَاِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ  
 مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا  
 يَفْقَهُوْنَ ۝٢٤

اَلَنْ حَقَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنْ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۗ فَاِنْ يَكُنْ  
 مِنْكُمْ مِّائَةٌ صٰبِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتِيْنَ ۚ وَاِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ  
 اَلْفٌ يَّغْلِبُوْا اَلْفِيْنَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاَللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝٢٥

اور اگر وہ (اس صلح کے ذریعہ) آپ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں تو بے شک آپ کے لئے اللہ کافی ہے۔ وہی تو ہے جس نے آپ کو اپنی مدد سے قوت دی اور اہل ایمان کو (آپ کا مددگار بنا دیا)۔

(وہی تو ہے) جس نے ان کے دلوں میں محبت و الفت ڈال دی۔ اگر آپ زمین میں جو کچھ ہے وہ خرچ کر کے ان کے دلوں میں محبت ڈالنا چاہتے تو نہ ڈال سکتے بلکہ اللہ نے ان کے دلوں میں محبت ڈالی ہے۔ بے شک وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو اور ان لوگوں کو جو آپ کا حکم مانتے ہیں اور ایمان لاتے ہیں اللہ ہی کافی ہے۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! مومنوں کو جہاد کی ترغیب دیجئے (اور یقین دلاد دیجئے کہ) اگر تم میں سے بیس آدمی صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ دوسو پر غالب آجائیں گے اور اگر تم میں سے ایک سو مجاہد ہوں گے تو وہ ایک ہزار کافروں پر غالب آجائیں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کافروں کی قوم نا سمجھ قوم ہے۔

اب اللہ نے تم سے تخفیف (کمی) کر دی اور اس نے جان لیا کہ تمہارے اندر کمزوری ہے پس اگر تم میں سے ایک سو صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ دوسو پر غالب آجائیں گے اور اگر تم میں سے ایک ہزار صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ دو ہزار پر غالب آجائیں گے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يَشْخَنَ فِي  
 الْأَرْضِ ٢٧ تَرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ٢٨  
 اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ٢٩

لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ  
 عَظِيمٌ ٢٨ فَكُلُوا مِمَّا عَمِلْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ٢٩ وَاتَّقُوا اللَّهَ ٣٠ إِنَّ اللَّهَ  
 عَفُورٌ رَحِيمٌ ٣١

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَى إِنِّي يَعْلَمُ  
 اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِمَّا أَخَذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرَ لَكُمْ ٣٠  
 وَاللَّهُ عَفُورٌ رَحِيمٌ ٣١

وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ  
 مِنْهُمْ ٣١ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ٣٢

نبی کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ اس کے قبضے میں قیدی ہوں  
جب تک کہ ان کو اچھی طرح کچل نہ ڈالے۔ (کیا تم) دنیا کا (تھوڑا سا)  
سامان چاہتے ہو۔ حالانکہ اللہ تو آخرت دینا چاہتا ہے اور اللہ زبردست ہے  
حکمت والا ہے۔

اگر اللہ کی طرف سے پہلے ہی سے لکھا ہوا نہ ہوتا تو اس کے بدلے  
میں ایک بہت بڑا عذاب تمہیں پہنچ جاتا۔ جو تمہیں غنیمت میں سے حلال اور  
پاکیزہ مال ملے اس کو کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ مغفرت کرنے  
والا رحم کرنے والا ہے۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! جو قیدی آپ کے قبضے میں ہیں ان سے  
کہہ دیجئے کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی معلوم کرے گا تو جو تم سے  
لیا گیا ہے وہ اس سے بہتر تمہیں دے دے گا اور تمہیں معاف کر دے گا۔ اور  
اللہ مغفرت کرنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اور اگر وہ آپ سے بددیانتی (بدعہدی) کریں گے تو انہوں نے  
اس سے پہلے بھی خیانت کی ہے (جس کی وجہ سے اللہ نے) تمہیں ان پر قابو  
عطا کر دیا ہے۔ اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُمْ وَإِبَاءَ مَوْلَاهُمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي  
 سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَانصَرَوْا أُولَئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ  
 بَعْضٍ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا أَمْوَالُكُمْ مِنْ وَلَا يَتَّبِعُهُمْ  
 مِنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۗ وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ  
 فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا  
 تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤٢﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أِبْعُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٌ ۗ إِلَّا تَتَّقَلُوا لَتَكُنَّ  
 فِتْنَةً فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۗ ﴿٤٣﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُمْ وَإِنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ  
 آوَوْا وَانصَرَوْا أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۗ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ  
 رِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤٤﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجْهَهُمْ وَأَمْعَهُمْ فَأُولَئِكَ  
 مِنْكُمْ ۗ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ  
 إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٤٥﴾

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے، انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا اور جنہوں نے ٹھکانا دیا اور مدد کی تو یہ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں۔ لیکن وہ لوگ جو ایمان تو لائے مگر انہوں نے ہجرت نہیں کی تو ان کی رفاقت کا آپ سے اس وقت تک تعلق نہیں ہے جب تک وہ ہجرت نہ کر لیں۔ اگر وہ تم سے دین کے معاملے میں مدد مانگیں تو ان کی مدد کرنا لازمی ہے سوائے اس قوم کے جن سے تمہارا کوئی معاہدہ ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ ایک دوسرے کے ساتھی ہیں۔ اگر تم نے یہ نہ کیا تو زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد پیدا ہو جائے گا۔

اور وہ لوگ جو ایمان لائے، انہوں نے ہجرت کی، اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا اور جنہوں نے ٹھکانا دیا اور مدد کی یہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

اور جو لوگ اس کے بعد ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کیا یہ لوگ بھی تم میں سے ہیں۔ اور اللہ کی کتاب میں رشتے داران میں سے بعض بعض سے زیادہ نزدیک اور حق دار ہیں۔ بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

﴿ آياتها ١٢٩ ﴾ ﴿ ٩ سُورَةُ التَّوْبَةِ مَكِّيَّةٌ ١١٣ ﴾ ﴿ ركوعاتها ١٢ ﴾

بِرَاءةٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ  
 الْمُشْرِكِينَ ① فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا  
 أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ② وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ③  
 وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ  
 اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ④ وَرَسُولُهُ ⑤ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ  
 لَّكُمْ ⑥ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ⑦  
 وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ⑧  
 إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا  
 وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتَيْتُمُ الْيَهُودَ عَاهِدَهُمْ إِلَى  
 مَدَّيْنِهِمْ ⑨ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ السَّاقِطِينَ ⑩

## سورة التوبة

اللہ اور اس کے رسول نے ان مشرکوں سے ہاتھ اٹھالیا ہے جنہوں نے معاہدہ کر کے (اس کو توڑ دیا تھا) تم سرزمین حرم میں چار مہینے اور چل پھر لو اور اچھی طرح جان لو کہ تم اللہ کو عاجز و بے بس نہیں کر سکتے اور بیشک اللہ تعالیٰ کافروں کو ذلیل و رسوا کر کے رہے گا۔

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے حج اکبر کے دن اعلان عام کیا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مشرکوں سے دست بردار ہو چکے ہیں۔ پھر اگر تم توبہ کرتے ہو تمہارے حق میں یہی بہتر ہے اور اگر تم نے کفر کی روش کو قائم رکھا تو یاد رکھو تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ہے دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیجئے۔

سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے معاہدہ کیا ہوا ہے، جنہوں نے وعدہ میں بدعہدی نہیں کی اور نہ انہوں نے تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی تو ان سے معاہدہ کی مدت کو پورا کرو۔ بے شک اللہ تقویٰ والوں کو پسند کرتا ہے۔

فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرْمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ  
 وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوا مِنْهُمْ وَاحْصُرُواهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ  
 مَرْصِدٍ ۚ إِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا  
 سَبِيلَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤

وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّى يَسْمَعَ  
 كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلِغْهُ مَا مَنَّهُ ۗ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ⑥  
 كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا  
 الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ  
 فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ السَّقِيمِينَ ⑦

كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُ وَأَعَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا وَلَا ذِمَّةً ۗ  
 يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَى قُلُوبُهُمْ ۚ وَكَثَرُهُمْ فُسِقُونَ ⑧  
 اشْتَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ إِنَّهُمْ  
 سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑨

پھر جب اشھر الحرم (احترام والے چار مہینے) گذر جائیں تو تم مشرکین کو جہاں بھی پاؤ ان کو قتل کرو، انہیں پکڑو، گھیرو اور ہر جگہ ان کی تاک میں بیٹھو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو ان کا راستہ چھوڑ دو۔ بے شک اللہ مغفرت کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اور اگر مشرکین میں سے کوئی بھی پناہ مانگے تو آپ اس کو اس وقت تک پناہ دیدیتے جب تک وہ اللہ کا کلام نہ سن لے پھر اس کو اس کی امن کی جگہ پہنچا دیتے وجہ یہ ہے کہ یہ وہ لوگ ہیں جو علم نہیں رکھتے۔

اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک ان مشرکین سے کیسے کوئی معاہدہ قائم رہ سکتا ہے سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا۔ اگر وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں تو تم بھی ان سے سیدھا معاملہ کرو۔ بے شک اللہ اہل تقویٰ کو پسند کرتا ہے۔

(ان سے صلح) کیسے رہ سکتی ہے اگر وہ تمہارے اوپر غلبہ حاصل کر لیں تو پھر وہ کسی رشتہ داری کا خیال کریں گے نہ کسی قول و قرار کا۔ وہ تمہیں (چکنی چڑی) باتوں سے بہلا رہے ہیں مگر ان کے دل مخالف ہیں اور ان میں سے اکثر تو نافرمان ہیں۔

انہوں نے اللہ کی آیات کو تھوڑی سی گھٹیا قیمت پر بیچ دیا اور وہ اللہ کے راستے سے ہٹے ہوئے ہیں۔ کیسے برے کرتوت ہیں جو وہ لوگ کر رہے ہیں۔

لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَا لَا ذِمَّةً ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ  
الْبُعْدُونَ ⑩

فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخِوَا أَنكُمُ فِي  
الدِّينِ ۗ وَنُقِصَلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑪

وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ  
فَقَاتِلُوا أِتِةَ الْكُفْرِ ۗ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ⑫  
أَلَا تَقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَبُوا بِيَاخِرَاجِ  
الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَعُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۗ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۗ قَالَ اللَّهُ أَلْحَقُ  
أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ⑬

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَبْصُرْكُمْ عَلَيْهِمُ  
وَيَسْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ⑭ وَيُدْهَبُ عَيْظُ  
قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑮

مؤمنوں کے معاملہ میں نہ وہ کسی قرابت داری کا خیال کرتے ہیں اور نہ کسی معاہدہ کا۔ یہی لوگ حد سے بڑھ رہے ہیں۔

پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز کو قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔ اور ہم ان لوگوں کے لئے آیات کھول کھول کر بیان کر رہے ہیں جو لوگ سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔

اور اگر وہ معاہدہ کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر طعن و طنز کریں تو تم کفر کے سرداروں کو قتل کرو۔ کیونکہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔ شاید کہ وہ (اپنی حرکتوں سے) باز آجائیں۔

(اے مومنو!) کیا تم ایسی قوم سے قتال نہ کرو گے جنہوں نے اپنی قسموں (معاہدہ) کو توڑ ڈالا اور انہوں نے رسول کو نکالنے کی سازش کی۔ پہلے انہوں نے تم سے چھیڑ چھاڑ کی۔ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ اس سے ڈرا جائے اگر تم مومن ہو۔

تم ان سے قتال کرو تا کہ اللہ تمہارے ہاتھوں سے ان کو سزا دلوائے۔ انہیں رسوا کر دے اور ان پر تمہیں فتح و نصرت اور مومنوں کے دلوں کو ٹھنڈک عطا فرمائے اور ان کے دلوں سے غصے کو نکال دے۔ وہ جس پر چاہتا ہے توجہ فرماتا ہے۔ اللہ علم و حکمت والا ہے۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَسَاءَ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا  
 مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا  
 الْمُؤْمِنِينَ وَابْتِغَاءً ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑬

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَى  
 أَنْفُسِهِمْ بِالْكَفْرِ ۗ أُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْيُنُهُمْ ۖ فِي النَّارِهِمْ  
 خَالِدُونَ ⑭

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ  
 الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَئِكَ أَنْ  
 يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ⑮

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ  
 آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ لَا يَسْتَوُونَ  
 عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑯

کیا تم یہ سمجھ بیٹھے کہ یوں ہی چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ ابھی تو ان  
نے ان کو جانچا ہی نہیں جو تم میں سے جہاد کرنے والے ہیں۔ اور اللہ اور اس  
کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور مومنوں کے سوا کسی کو اپنا جگری (رازدار  
دوست نہ بناؤ۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کی پوری طرح خبر رکھتا۔

مشرکین کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ  
وہ اپنے کفر پر خود گواہ ہوں۔ یہ تو وہ لوگ ہیں جن کے اعمال (ان کے شرک  
کے سبب) عارت ہو گئے اور وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔

اللہ کی مسجدیں تو وہ آباد کرتا ہے جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھ  
ہے، نماز قائم کرتا اور زکوٰۃ دیتا ہے اور اللہ کے سوا کسی کا خوف نہیں رکھتا۔ تو  
قع ہے کہ یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت حاصل کرنے والے ہیں۔

اور کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کی تعمیر کرنے کے کام  
کو اس کے برابر سمجھ لیا ہے جو شخص اللہ پر، اور آخرت پر ایمان لاتا ہے اور  
کے راستے میں جہاد کرتا ہے۔ یہ دونوں اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور  
اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

زَيْنَ اٰمَنُوْا وَاٰجِرُوْا وَاٰجِرُوْا وَاٰجِرُوْا وَاٰجِرُوْا  
 فِيْهِمْ لَا اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۙ وَاُوْلٰٓئِكَ هُمُ  
 غَايِرُوْنَ ۝٢٠ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّ  
 نَبَتْ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝٢١ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ۙ اِنَّ اللّٰهَ  
 سَدَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٢٢

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا اٰبَاءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَاۥ  
 اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ۙ وَمَنْ يَتَّوَلَّهُمْ فَاِنَّهٗ  
 لِيٰٓئِيْكُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٢٣

لَ اِنْ كَانَ اٰبَاؤُكُمْ وَاَبْنَاؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَا  
 شِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالٌ اٰقْرَبَتْكُمْ وَاَتَجَارَةٌ تَخْشَوْنَ  
 كَسَادَهَا وَاَمْسِكْنَ تَرْضَوْنَهَا اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِنَ اللّٰهِ وَا  
 سُوْلِهِ وَاٰجِرُوْا فِي سَبِيْلِهِ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهَ بِاَمْرٍ ۙ

وَاَللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٢٤

وہ لوگ جو ایمان لائے۔ جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کے را۔

میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے جہاد کیا۔ اللہ کے نزدیک از۔

بہت بڑا رتبہ ہے۔ اور یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب و بامراد ہیں۔ ان

پروردگار ان کو اپنی رحمت، اپنی رضا و خوشنودی اور ایسی جنتوں کی خوش خبر

دیتا ہے جس میں حاصل ہونے والی نعمتیں ہمیشہ رہیں گی جس میں وہ ہمیشہ

ہمیشہ رہیں گے بے شک اللہ کے پاس اجر عظیم ہے۔

اے ایمان والو! اگر تمہارے باپ دادا۔ اور بھائی بند ایمان کے

مقابلے میں کفر کو پسند کرتے ہیں تو ان کو اپنا رفیق (دوست) نہ بناؤ۔ اور جو

بھی ان کو اپنا رفیق بنائے گا وہ ظالموں میں سے ہوگا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ

دادا، تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے کنبے،

خاندان والے اور تمہارے وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس

کے نقصان سے تم ڈرتے ہو اور وہ گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو اللہ اس کے

رسول اور اس کے راستے میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو منتظر

رہو۔ یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں

دیا کرتا۔

قَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۗ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ  
عَجَبْتُمْ كَثْرَتَكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمْ  
أَرْضُ بِلَاسِ رَحُبَّتِ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ ۝٢٠

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ  
أَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ وَذَلِكَ  
جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝٢١ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ  
يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَفُورٌ رَحِيمٌ ۝٢٢

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا  
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا ۖ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً  
فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ  
حَكِيمٌ ۝٢٨

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا  
يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ  
مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ  
صَغِيرُونَ ۝٢٩

اللہ بہت سے میدانوں میں تمہاری مدد کر چکا ہے اور جنین کے دن بھی (اسی نے مدد کی) جب تم نے اپنی کثرت پر گھمنڈ کیا مگر وہ تمہارے کچھ کام نہ آیا اور زمین فراخی کے باوجود تمہارے اوپر تنگ ہو گئی اور تم پیٹھ پھیر کر میدان چھوڑنے لگے تھے۔

پھر اللہ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور مومنوں پر تسکین قلب کو نازل کیا۔ اور وہ فوجیں اتاریں جنہیں تم نہیں دیکھ رہے تھے اور (اسی طرح) اس نے کافروں کو سزا دے ڈالی۔ اور ان کافروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اس کے بعد اللہ جس کی چاہے گا توبہ قبول کر لے گا۔ اور اللہ مغفرت کرنے والا۔ نہایت مہربان ہے۔

اے ایمان والو! مشرکین سرتاپا (ہر لحاظ سے) گندے ہیں۔ اس لئے وہ اس سال کے بعد مسجد حرام کے پاس نہ پھٹکنے پائیں۔ اور اگر تم فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو تو اگر اللہ چاہے اپنے فضل و کرم سے تمہیں بے نیاز کر دے گا۔ بے شک وہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

ان اہل کتاب سے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں لاتے نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جنہیں اللہ اور اس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے اور نہ دین حق کو اپنا دین مانتے ہیں ان سے قتال کرو یہاں تک کہ وہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ ادا کریں۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ  
 ابْنُ اللَّهِ <sup>ط</sup> ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ <sup>ج</sup> يُضَاهُونَ قَوْلَ الَّذِينَ  
 كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ <sup>ط</sup> قَتَلْتَهُمُ اللَّهُ <sup>ج</sup> أَنَّى يُؤْفَكُونَ <sup>٣٠</sup>  
 اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ  
 الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ <sup>ج</sup> وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا  
 وَاحِدًا <sup>ج</sup> لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ <sup>ط</sup> سُبْحٰنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ <sup>٣١</sup>  
 يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَن  
 يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ <sup>٣٢</sup>  
 هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ  
 عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ <sup>ل</sup> وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ <sup>٣٣</sup>  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن كَثِيرًا مِنَ الْآحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ  
 لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيُصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ  
 اللَّهِ <sup>ط</sup> وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَفْقَهُوْنَهَا فِي  
 سَبِيلِ اللَّهِ <sup>ل</sup> فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ <sup>٣٤</sup>

اور یہودی عزیز کو اللہ کا بیٹا کہتے ہیں (اور اسی طرح) نصاریٰ مسیح کو اللہ کا بیٹا کہتے ہیں۔ یہ ان کی زبانی باتیں ہیں۔ یہ ان باتوں کو نقل کرتے ہیں جو ان سے کچھلی نسل بکا کرتی تھی۔ اللہ انہیں ہلاک کرے یہ کہاں بہکے چلے جا رہے ہیں۔

انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علماء اور درویشوں کو اپنا معبود بنا لیا ہے۔ اور (اس طرح) انہوں نے مسیح ابن مریم کو بھی (اپنا معبود) بنا لیا ہے۔ حالانکہ اللہ جو کہ ایک ہے اس کے سوا کسی اور کی عبادت کرنے سے انہیں منع کیا گیا تھا۔ وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ ان تمام باتوں سے پاک ہے جن کو یہ اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں۔

وہ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ (کی پھونکوں) سے بجھا دیں حالانکہ اس کو مکمل کئے بغیر وہ نہ رہے گا۔ اگرچہ وہ کافروں کو ناگوار ہی کیوں نہ ہو۔

وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ وہ اس دین کو تمام مذہبوں پر غالب کر دے۔ خواہ مشرکین کو ناپسند ہی کیوں نہ ہو۔

اے ایمان والو! بے شک بہت سے احبار (علماء) اور رہبان (درویش) لوگوں کا مال ناحق طریقہ پر رکھا جاتے ہیں اور وہ اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان لوگوں کو دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دیجئے۔

يَوْمَ يُحْصَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فُتُكُوا بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ  
 جُنُوبُهُمْ وظُهُورُهُمْ ٥ هَذَا مَا كُنْتُمْ لَا تَفْسِكُمْ فَذُوقُوا مَا  
 كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ٣٥

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ  
 يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ٥ ذَلِكَ  
 الدِّينُ الْقَيِّمُ ٥ فَلَا تَطْلُبُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا  
 الشُّرِكِينَ كَأَنَّكُمْ كَمَا يِقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ٥ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ  
 مَعَ الصَّادِقِينَ ٣٦

إِنَّمَا النَّسِيءُ عِزْيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ  
 اللَّهُ فَيَحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ٥ زَيْنَ لَهُمْ سُوءَ أَعْمَالِهِمْ ٥ وَاللَّهُ لَا  
 يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ٣٧

جس دن ہم ان (کے خزانے کو) جہنم کی آگ میں تپائیں گے پھر اس سے ان کی پیشانیوں ان کے پہلوؤں اور ان کی پیٹھ کو داغا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ ہے وہ تمہارا خزانہ جو تم نے اپنے لئے جمع کر کے رکھا ہوا تھا۔ پس تم نے جو کچھ جمع کر رکھا ہے اس کا مزا چکھو۔

بے شک اللہ کے نزدیک اس دن سے جب اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تھا مہینوں کی تعداد ”بارہ مہینے“ ہے۔ ان ہی میں سے چار مہینے حرمت و ادب والے ہیں یہی بہترین سیدھا دین ہے۔ تم ان مہینوں میں اپنے اوپر زیادتی نہ کرو۔ اور تم سب مل کر ان مشرکین سے قتال کرو۔ جیسا کہ وہ سب مل کر تم سے جنگ کرتے ہیں اور یہ سمجھ لو کہ اللہ اہل تقویٰ کے ساتھ ہے۔

نسی (مہینوں کا آگے پیچھے کرنا) کفر میں ایک اضافہ ہے جس سے یہ کافر گمراہی میں مبتلا ہوتے ہیں وہ کسی سال کسی حرام مہینے کو حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال اس کو حرام کر دیتے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ نے جو مہینے حرام کئے ہیں وہ اس کی گنتی کو پورا کر لیں اور اللہ کا حرام کیا ہوا بھی حلال کر لیں۔ ان کے برے اعمال ان کی نظروں میں خوبصورت بنا دیئے گئے ہیں۔ اور اللہ ایسے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا جو کفر کرتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَالَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ  
 اللَّهِ أَثَأَقْلَبْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۗ أَرَضِيتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ  
 الْآخِرَةِ ۗ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾

إِلَّا تَتَفَرُّوْا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۗ وَيَسْتَبَدِلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ  
 وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

إِلَّا تَتَضَرَّوْهُ فَفَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِي  
 نَسِينَ إِذْ هَبَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ  
 مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ  
 جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ  
 الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾

انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي  
 سَبِيلِ اللَّهِ ۗ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو تو تم زمین کی طرف گرنے لگتے ہو۔ کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا ہے۔ جب کہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کا سامان بہت کم ہے۔

اگر تم (اللہ کی راہ میں) نہ نکلو گے تو تمہیں شدید ترین سزا ملے گی اور تمہاری جگہ دوسری قوم کو تبدیل کر جائے گا۔ اور تم اس کا کچھ بگاڑ نہ سکو گے۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اگر تم نے اس (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد نہ کی تو (یاد کرو) اللہ ان کی اس وقت بھی مدد کر چکا ہے جب کہ کافروں نے ان کو (مکہ سے) نکالا تھا۔ وہ دو میں دوسرے تھے جب کہ وہ دونوں غار میں تھے جب انہوں نے اپنے ساتھی سے کہا کہ غم نہ کر اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر اللہ نے ان پر سیکنہ (تسکین قلب) کو نازل کیا اور ان کی مدد ایسے لشکر سے کی جس کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے۔ اور (اس طرح) اللہ نے کافروں کی بات کو نیچا اور اللہ کی بات کو اونچا کر دکھایا۔ اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

سامان تھوڑا ہو یا زیادہ تم نکل پڑو اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ تمہاری بہتری اسی میں ہے اگر تم جانتے ہو۔

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَاتَّبَعُوكَ وَلَكِنْ  
 بَعَدَتْ عَلَيْهِمُ السُّعْيَةُ ٣١ وَسَيُحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا  
 لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ ٣٢ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ  
 لَكَاذِبُونَ ٣٣

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ ٣٤ لِمَ أَذْنَبْتَ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ  
 صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ٣٥

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ  
 يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ٣٦ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ٣٧

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ  
 اسْتَأْذَنُوا فَلَوْ بَدَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَأْيِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ٣٨

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَا عُدْوَالَهُ عُدَّةٌ وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ  
 انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ٣٩

اگر مال غنیمت قریب اور سفر آسان ہوتا تو یہ ضرور ساتھ ہو لیتے لیکن انہیں تو یہ راستہ ہی دور کا نظر آ رہا ہے۔ اور جلد ہی یہ اللہ کی قسمیں کھا کر کہیں گے کہ اگر ہمارے اختیار میں ہوتا تو ہم تمہارے ساتھ ضرور نکل پڑتے۔ وہ اپنے ہاتھوں خود اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک یہ لوگ جھوٹ بول رہے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ نے آپ سے درگزر کیا لیکن آپ نے ان کو اجازت کیوں دے دی جب تک یہ ظاہر نہ ہو جاتا کہ کون ان میں سے سچے ہیں اور کون ان میں سے جھوٹے لوگ ہیں۔

جو لوگ اللہ پر اور قیمت پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کر رہے ہیں وہ آپ سے (کبھی) اجازت نہیں مانگیں گے۔ اور اللہ اہل تقویٰ کو خوب جانتا ہے۔

آپ سے صرف وہ لوگ اجازت مانگ رہے ہیں جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک و شبہ میں ڈول رہے ہیں۔ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اسکے لئے (کچھ نہ کچھ تو) تیاری کرتے لیکن اللہ نے ان کے جانے ہی کو پسند نہیں کیا۔ پھر اس نے ان کو روک دیا اور کہہ دیا گیا کہ تم بیٹھنے والوں کے ساتھ ہی بیٹھے رہو۔

لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَا أُضْعَوُا خِلَالَكُمْ  
يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَعُونَ لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ  
بِالظَّالِمِينَ ﴿٣٤﴾

لَقَدْ ابْتَعُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَ  
الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿٣٨﴾

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي ۗ أَلَا فِي الْفِتْنَةِ  
سَقَطُوا ۗ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَكَبِيئَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٣٩﴾

إِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۗ وَإِنْ تُصِيبَكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ  
أَخَذْنَا أَمْرًا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ ﴿٤٠﴾

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا ۗ هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ  
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسَيْنِيَيْنِ ۗ وَنَحْنُ  
نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمُ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِنْ عِنْدِهِ أَوْ  
بِأَيْدِينَا ۗ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ ﴿٥٢﴾

اگر وہ تمہارے ساتھ نکلتے تو سوائے خرابی کے اور کچھ پیدا نہ کرتے۔ وہ تمہارے درمیان فتنے پھیلانے کے لئے دوڑ دھوپ کرتے نظر آتے ہیں۔ تمہارے اندران کے کچھ جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

انہوں نے پہلے بھی فتنے اٹھائے تھے اور تمہاری تدبیروں کو الٹ دیا تھا یہاں تک کہ سچا وعدہ آ گیا۔ اور ان کو ناگوار ہونے کے باوجود اللہ کا حکم غالب ہو کر رہا۔

ان میں بعض لوگ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمیں بھی اجازت دیدیجئے اور ہمیں کسی فتنے میں نہ ڈالئے۔ سنو! یہ تو فتنے میں پڑ ہی گئے اور یقیناً جہنم ان کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو انہیں وہ بری لگتی ہے۔ اور اگر تمہیں مصیبت پہنچ جائے تو خوشیوں کے ساتھ یہ کہہ کر پلٹتے ہیں کہ ہم نے تو اپنا معاملہ پہلے ہی ٹھیک کر لیا تھا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ ہمیں تو وہی پہنچتا ہے جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے (مقرر کر دیا ہے) وہ ہمارا مالک ہے اور ایمان والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر رہتے ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ کب تم پر اپنی طرف سے عذاب نازل کرے گا یا ہمارے ہاتھوں سے تمہیں سزا دلوائے گا۔ تم انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہے ہیں۔

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَلَ مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ  
قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٢﴾

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقَبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ  
وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كَسَالَى وَلَا يُنْفِقُونَ  
إِلَّا وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿٥٣﴾

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۖ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ  
لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ  
كَافِرُونَ ﴿٥٤﴾

وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ ۖ وَمَا هُمْ بِمِنكُمْ وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ  
يَفْرُقُونَ ﴿٥٥﴾ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأًا أَوْ مَغْرَبًا أَوْ مَدَّخَلًا لَوَلَّوْا  
إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ﴿٥٦﴾

وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ ۖ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا  
وَإِنْ لَمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿٥٧﴾

آپ صلی اللہ علیہ وسلم، کہہ دیجئے کہ تم خوشی سے خرچ کرو یا زبردستی، اللہ تمہارے کسی خرچ کو قبول نہ کرے گا اس کی وجہ یہ ہے کہ تم نافرمان قوم ہو۔ ان کے دیئے مال کو قبول کرنے میں اس کے سوا اور کوئی رکاوٹ نہیں ہے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور نماز میں سستی اور کاہلی سے آتے ہیں اور جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں وہ خوش دلی سے نہیں کرتے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کو ان کے مالوں اور اولادوں کی (کثرت) تعجب میں نہ ڈال دے۔ اللہ تو صرف یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا کی زندگی میں اس کے ذریعہ سزا دے اور جب ان کی جانیں نکلیں تو وہ کافر ہی ہوں۔

وہ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہی ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو (تم سے) خوف زدہ ہیں۔ اگر ان کو کوئی پناہ کی جگہ یا گھسنے کیلئے کوئی غار مل جائے تو وہ منہ اٹھا کر وہیں جا گھسیں گے۔

اور ان میں سے بعض تو وہ لوگ ہیں جو آپ پر صدقات (کی تقسیم) میں طنز و اعتراض کرتے ہیں پھر اگر ان کو اس میں سے کچھ دیدیا جائے تو وہ خوش ہوتے ہیں اور اگر اس میں سے ان کو نہ دیا جائے تو وہ منہ پھلا لیتے ہیں۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ

سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿٥٩﴾

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَبْدَانِ عَلَيْهَا

وَالْمَوْلَاةُ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَرْمِينِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ

وَأَبْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾

وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ ۗ قُلْ أُذُنٌ

خَيْرٌ لَّكُمْ يَوْمَئِذٍ مِّنْ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَاحَةٌ لِّلَّذِينَ

آمَنُوا مِنْكُمْ ۗ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ

أَلِيمٌ ﴿٦١﴾

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضَوْكُمْ ۗ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ

يُرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

اور کاش وہ اس پر راضی ہو جاتے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیا ہے اور یہ کہتے کہ ہمیں اللہ (کی ذات ہی) کافی ہے۔ اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہت جلد ہمیں اپنے فضل و کرم سے بہت کچھ دے گا اور یہ کہتے کہ ہم اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں (تو ان کے حق میں بہتر ہوتا)

صدقات (زکوٰۃ) تو صرف ان لوگوں کا حق ہے جو غریب اور محتاج ہوں اور وہ لوگ جو ان (صدقات کی وصولی) پر مقرر ہوں اور (اور ان لوگوں کے لئے ہیں) جن کے قلب کو (اسلام کی طرف) مائل کرنا ہے غلاموں کی گردنیں چھڑانے قرض داروں کے قرض، اللہ کی راہ میں (جہاد کرنے والے محتاج) اور جو لوگ مسافر ہوں ان کے لئے۔ اللہ کی طرف سے ایک فریضہ ہے۔ اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

اور ان میں سے بعض لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا پہنچاتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ تو کان ہیں (کانوں کے کچے ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ یہ کان تمہاری بھلائی کے لئے ہے۔ جو اللہ پر ایمان رکھتا اور مومنوں پر اطمینان رکھتا ہے اور تم میں سے ان کے لئے رحمت ہے جو ایمان لے آئے ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ حالانکہ اگر یہ مومن ہیں تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ مستحق ہیں کہ وہ راضی ہو جائیں۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مِنْ يُحَادِدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ  
خَالِدًا فِيهَا ۗ ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾

يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي  
قُلُوبِهِمْ ۗ قُلِ اسْتَزِرُّوْا ۗ إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحَدَّرُونَ ﴿١٣﴾  
وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۗ قُلِ  
أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَزِرُّوْنَ ﴿١٤﴾

لَا تَعْتَدُوا ۗ وَقَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ آيَاتِنَا ۗ كُمْ ۗ إِنَّ نَعْفَ عَنْ  
طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نَعْدِبُ طَآئِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿١٥﴾  
الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۗ يَأْمُرُونَ  
بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۗ سُوا  
اللَّهُ فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿١٦﴾

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكٰفِرَاتِ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ  
فِيهَا ۗ هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿١٧﴾  
كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ مَوَالِيءَ

کیا وہ نہیں جانتے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو اس کیلئے وہ جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور وہ بڑی رسوائی ہوگی۔ وہ منافق اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ کہیں (ان اہل ایمان پر) کوئی ایسی سورت نازل نہ ہو جائے جو (اس کو ظاہر کر دے) جو ان کے دلوں میں ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ تم مذاق اڑالو لیکن اللہ اس کو باہر نکال کر چھوڑے گا جس سے وہ ڈر رہے ہیں۔

اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے پوچھیں تو وہ یہی کہیں گے کہ ہم تو صرف دل لگی اور کھیل کر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کیا تم اللہ، اس کی آیتوں اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مذاق کر رہے ہو؟ تم بہانے مت بناؤ تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہے۔ اگر ہم چاہیں تو تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر دیں اور دوسرے گروہ کو سزا دیں۔ اس لئے کہ یہ مجرم ہیں۔

منافق مرد اور منافق عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ہیں۔ برائی کا حکم دیتے اور نیکیوں سے روکتے ہیں۔ اور اپنے ہاتھوں کو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے سے روکتے ہیں۔ وہ اللہ کو بھول گئے اللہ نے ان کو بھلا دیا۔ بے شک منافقین بہت نافرمان ہیں۔

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں سے اور کفار سے ایسی جہنم کا وعدہ کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہی ان کے لئے کافی ہے۔ اور ان پر اللہ کی لعنت رہے گی اور وہی ان کے لئے ہمیشہ قائم رہنے والا عذاب ہے۔

أَوْلَادًا ۖ فَاسْتَبَعُوا بِخِلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخِلَاقِكُمْ كَمَا  
 اسْتَمْتَعْتُم بِالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخِلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي  
 خَاصُوا ۗ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَ  
 أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٢٩﴾

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ  
 وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَةَ ۗ أَتَتْهُمْ  
 رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۗ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا  
 أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ يَأْمُرُونَ  
 بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ  
 يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ أُولَٰئِكَ  
 سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤١﴾

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
 الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكَنٍ طَيِّبَةٍ ۖ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۗ وَ  
 رِضْوَانٍ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٤٢﴾

(یہ اسی طرح ہیں) جیسے ان سے پہلے والے تھے جو تم سے زیادہ طاقت و قوت والے اور مال اور اولاد میں بھی زیادہ تھے تو انہوں نے اپنے حصے کا فائدہ اٹھا لیا تم اپنے حصے کا فائدہ حاصل کر لو جس طرح تم سے پہلے والوں نے فائدے اٹھائے۔ اور تم (بری باتوں میں) وہیں گھس رہے ہو جہاں وہ گھسے تھے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو کر رہ گئے اور یہی وہ لوگ ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔

کیا انہیں ان قوموں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں قوم نوح، قوم عاد و قوم ثمود، قوم ابراہیم، مدین والے اور وہ جن کی بستیاں الٹ دی گئی تھیں ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ اللہ کسی پر ظلم نہیں کرتا بلکہ لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

مومن مرد اور مومن عورتیں وہ ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ جو بھلائی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں وہ نماز قائم کرتے۔ زکوٰۃ دیتے۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں جن پر اللہ بہت جلد رحم و کرم فرمائے گا۔ بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسی جنتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ نفس رہائش گاہیں سدا رہنے والے باغات میں اور اللہ کی رضا و خوشنودی اس سے بڑھ کر ہے۔ وہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۗ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۗ وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ﴿٤٣﴾

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا ۗ وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا وَبَعَدَ إِسْلَامَهُمْ وَهُمْ يَبْهَلُونَ ۗ وَمَا تَقْتُلُوا إِلَّا أَنْ أَعْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَأْسُوهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَالُهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا بَصِيرٍ ﴿٤٤﴾

وَمِنْهُمْ مَنُ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٥﴾

فَلَمَّا اٰتٰهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٦﴾  
فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَى يَوْمٍ يَلْقَوْنَهٖا بَا ۗ اٰخَلَفُوا  
اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبٰهًا كٰتُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٤٧﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ  
عَلٰمُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے جو بدترین جگہ ہے۔

وہ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ انہوں نے کچھ نہیں کہا۔ حالانکہ انہوں نے ضرور کلمہ کفر کہا ہے اور اسلام لانے کے بعد کفر کیا اور انہوں نے ایسا فیصلہ کیا تھا جو ان کو نہ مل سکا۔ اور انہوں نے یہ صرف اس بات کا بدلہ دیا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل و کرم سے بہت کچھ دیا ہے۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں زیادہ بہتر ہے۔ اور اگر وہ پھر جائیں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا۔ اور دنیا میں ان کے لئے کوئی یار و مددگار نہ ہوگا۔

اور بعض ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے وعدہ کیا تھا کہ (اے اللہ) اگر تو نے ہمیں اپنے فضل و کرم سے عطا کیا تو ہم خوب خیرات کریں گے اور ہم خوب نیک کام کریں گے۔

پھر جب اس نے ان کو اپنے فضل و کرم سے عطا کیا تو وہ کنجوسی کرنے لگے۔ وہ پھر گئے اور وہ منہ پھیر کر چلنے والے ہیں۔

پھر اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس دن تک جس دن وہ اس سے ملیں گے اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا اور اس لئے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ کو ان کے دل کا راز اور ان کی سرگوشیوں کا علم ہے اور اللہ تمام غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي  
الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ  
مِنْهُمْ <sup>ط</sup> سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٤٩

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ <sup>ط</sup> إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ  
مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ <sup>ط</sup> ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَ  
رَسُولِهِ <sup>ط</sup> وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ٥٠

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَكُلُوا وَشَرِبُوا لَا تَلْمِزُوا  
الَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى التَّوْبَةِ بِالْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى  
الظُّلْمِ وَالْبَغْيِ وَالنَّفْسِ الْمُرْتَابَةِ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى  
الْقِتْلَةِ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى الْفِتْنَةِ أُولَئِكَ هُمُ  
الْمُجْرِمُونَ ٥١

يَبْصَحُوا قَلِيلًا وَلَيْبِغُوا كَثِيرًا ٥٢ جَزَاءً بِمَا كَانُوا  
يَفْعَلُونَ ٥٣

وہ لوگ جو ان مومنوں پر الزام لگاتے ہیں جو خوشی سے خیرات کرتے ہیں اور وہ ان لوگوں پر الزام لگاتے ہیں جن کو صرف اپنی محنت اور مزدوری کا صلہ ملتا ہے۔ پھر وہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں۔ حالانکہ اللہ ان مذاق اڑانے والوں کا مذاق اڑاتا ہے۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان کے لئے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں۔ اگر آپ ان کے لئے ستر مرتبہ بھی بخشش مانگیں گے تو اللہ ان کی ہر گز مغفرت نہیں کرے گا۔ وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

پیچھے رہ جانے والے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے (جنگ میں) جانے کے بعد اپنے بیٹھنے پر خوش ہیں۔ جن کو اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ناگوار ہے اور وہ یوں کہتے ہیں کہ گرمی میں نہ نکلو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ زیادہ شدید گرم ہے کاش وہ سمجھتے۔

وہ تھوڑا سا ہنس لیں پھر وہ بہت روئیں گے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کرتے رہے ہیں۔

فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُواكَ لِلْخُرُوجِ  
 فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ  
 رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَافِينَ ﴿٨٦﴾

وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ  
 إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَسِقُونَ ﴿٨٧﴾

وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ إِنَّا نَرِيكَ اللَّهُ أَنْ  
 يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَرَ حَقَّ أَنْفُسِهِمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٨٨﴾

وَإِذَا أَنْزَلْتُ سُورَةَ أَنْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَجَاهَدُوا مَعَ رَسُولِهِ  
 اسْتَأْذِنَكَ أُولُو الطُّولِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذُرِّيَّتُنَا كُنْ مَعَ  
 الْقُعُودِينَ ﴿٨٩﴾

رَاضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطِبَّ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا  
 يَفْقَهُونَ ﴿٩٠﴾

پھر اگر اللہ آپ کو ان کی کسی جماعت کی طرف واپس لائے اور پھر وہ لوگ (آپ کے ساتھ) چلنے کی اجازت مانگیں تو کہہ دیجئے کہ تم میرے ساتھ کہیں بھی ہرگز نہ نکل سکو گے اور نہ میرے ساتھ ہو کر تم کسی دشمن سے لڑو گے۔ اس لئے کہ تم نے پہلی مرتبہ میں بیٹھے رہنے کو پسند کیا۔ اب تم ان کے ساتھ بیٹھے رہو جو پیچھے بیٹھنے پر خوش ہیں۔

اور اگر ان میں سے کوئی مرجائے تو ان پر کبھی نماز (جنازہ) نہ پڑھئے اور نہ آپ اس کی قبر پر کھڑے ہوں۔ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کفر کیا۔ اور ان کو موت نہ آئے گی مگر اس حال میں کہ وہ نافرمان ہوں گے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کو ان کے مال اور ان کی اولاد میں تعجب میں نہ ڈال دیں۔ اللہ تو صرف یہ چاہتا ہے کہ ان کو اسی دنیا میں ان چیزوں کے بدلے عذاب دے اور ان کی جانیں اس طرح نکلیں کہ وہ کافر ہی ہوں۔

اور جب کوئی سورت (کا ٹکڑا) ان پر نازل کیا جاتا ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو ان میں سے جو طاقت رکھتے ہیں آپ سے اجازت چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ (اگر اجازت ہو تو) ہم رک جانے والوں کے ساتھ بیٹھ جائیں۔

وہ اس بات پر راضی ہو گئے ہیں کہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ رہ جائیں (درحقیقت) ان کے دلوں پر مہر لگ گئی ہے اور وہ اس کو نہیں سمجھتے۔

لَكِنَّ الرَّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ  
وَأَنْفُسِهِمْ ٨٧ وَأُولَئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُولَئِكَ هُمُ  
الْمُقْلِحُونَ ٨٨ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ  
خَالِدِينَ فِيهَا ٨٩ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ٩٠

وَجَاءَ الْمَعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ  
الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا  
مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٩٠

لَيْسَ عَلَى الضُّعْفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا  
يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ مَا عَلَى  
الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ٩١ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٩١

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا اتَّوَكَّلْتُمْ لِيَخْلِفْتُمْ أَجْدَمَا  
أَحْبَلْتُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَاعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا  
يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ٩٢

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَئْتُونَكَ وَهُمْ أَعْيَانٌ  
رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ  
فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ٩٣

رسول اور وہ لوگ جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے جہاد کرتے ہیں ان ہی لوگوں کے لئے ساری بھلائیاں ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں ان کے لئے اللہ نے ایسی جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ بڑی کامیابی ہے۔

اور کچھ دیہاتیوں میں سے بہانے بناتے آئیں گے تاکہ آپ ان کو اجازت دے دیں اور وہ ان لوگوں کے ساتھ بیٹھے رہیں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جھٹلایا ہے ان میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

کمزوروں، بیماروں اور ان لوگوں پر کوئی گناہ نہیں ہے جو خرچ کرنے کے لئے اپنے پاس کچھ بھی نہیں پاتے جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مخلص ہیں۔ اور نیکیاں کرنے والوں پر کوئی الزام نہیں ہے۔ اللہ مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

اور نہ ان لوگوں پر الزام ہے جو آپ کے پاس آئے کہ انہیں بھی سواری دیدی جائے اور آپ نے ان سے کہا کہ ایسی کوئی سواری نہیں ہے کہ جس پر میں تمہیں سوار کرادوں وہ اس حال میں لوٹتے ہیں کہ غم کی وجہ سے ان کی آنکھوں سے آنسو رواں ہیں کہ وہ (آج) کچھ بھی نہیں رکھتے کہ اس کو وہ خرچ کریں۔

الزام تو صرف ان لوگوں پر ہے جو مال دار ہونے کے باوجود آپ سے اجازت مانگتے ہیں اور اس پر راضی ہیں کہ وہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ بیٹھے رہیں۔ (درحقیقت) اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے اور وہ (اس کے انجام سے) واقف نہیں ہیں۔

